صرف علامات کے حامل افراد کو خود کو جانچنا چاہیئے

حکومت اس سفارش کی منسوخ کرتی ہے کہ گھریلو افراد اور اسی طرح قریبی لوگوں کو متاثرہ شخص کے ساتھ قریبی رابطے کے بعد اپنا ٹیسٹ کرنا چاہیئے۔ اب صرف بالغ افراد علامات کی صورت میں اپنا ٹیسٹ کریں گے، جبکہ کنڈرگارٹن کے بچے اور طلباء کو اس سے استثناء ہے۔ ان تبدیلیوں کا اطلاق ہفتہ 12 فروری 10:00 بجے سے ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ اومیکرون کا انفیکشن لوگوں کی بڑی اکثریت میں سنگین بیماری کا سبب نہیں بنتا، اب ہم اس سفارش کو منسوخ کر رہے ہیں کہ گھریلو افراد اور اسی طرح قریبی رابطے میں افراد کا ٹیسٹ لیا جانا چاہیے۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات انگولد شرکول کا کہنا ہے کہ جن بالغوں میں علامات پائی جاتی ہیں انہیں خود جانچنا جاری رکھنا چاہیئے جبکہ کنڈر گارٹن کے بچے اور طلباء کو اس کی ضرورت نہیں۔
آگے جاکر، حکومت اس بات پر غور کرے گی کہ آیا کلینیکل ٹیسٹنگ کا استعمال کیا جانا چاہیے، یہ صحت کے اداروں کی ذمہ داری ہوگی جو اس بات کا جائزہ لیں گے کہ کس کا ٹیسٹ کیا جانا چاہیئے، جیسا کہ دیگر متعدی بیماریوں کے لئے ہے۔
بلدیاتی صحت کے اداروں اور اسپتالوں میں جہاں کوویڈ-19 ایک بڑا خطرہ بن سکتا ہے، مقامی طور پر عملے اور مریضوں کی باقاعدگی سے جانچ کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ کچھ وارڈوں میں خاص طور پر کمزور مریض اور صارف گروپوں کے ملاقاتیوں کو بھی ٹیسٹ کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔

انفیکشن ٹریکنگ کو ختم کیا جا رہا ہے

آج تک یہ متاثرہ شخص پر منحصر تھا کہ وہ اپنے قریبی رابطوں کو مطلع کرے۔ اب اسے منسوخ کیا جا رہا ہے. اس کے باوجود انفیکشن ٹریکنگ ان بلدیات میں ضروری ہوسکتی ہے جہاں پر وبا پھوٹتی ہے، مثال کے طور پر بلدیاتی اداروں میں۔

''بہت سے متاثرہ افراد کی صورت میں، انفیکشن ٹریکنگ کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ شرکول کا کہنا ہے کہ اب سب سے اہم بات یہ ہے کہ جو لوگ بیمار ہیں وہ گھر رہتے ہیں اور ہم رسک گروپ میں لوگوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔
عام طور پر، رسک گروپ کے افراد ویکسین لگوانے کی صورت میں سنگین بیماری سے اچھی طرح محفوظ ہوتے ہیں۔ جن لوگوں کو سنگین بیماری کا زیادہ خطرہ ہے انہیں خطرات کے بارے میں اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیئے اور زیادہ انفیکشن کے دوران خود کو بچانا چاہیے۔
شرکول کا کہنا ہے کہ اس کے باوجود یہ ضروری ہے کہ اپنے آپ کو الگ تھلگ نہ کیا جائے بلکہ کچھ سماجی رابطے کو جاری رکھنا ضروری ہے۔

آئسولیشن کی شرط کو گھر میں رہنے کی سفارش سے تبدیل کیا جاتا ہے

اب تک متاثرہ افراد کا مثبت ٹیسٹ کی صورت میں خود کو الگ تھلگ کرنا لازمی تھا۔ دیگر چیزوں کے علاوہ، متاثرہ شخص کو گھر کے دیگر افراد سے کم از کم دو میٹر دور رہنے اور ممکن ہونے کی صورت میں الگ باتھ روم استعمال کرنے کا پابند کیا گیا تھا۔

حکومت اب اس کی جگہ چار دن گھر میں رہنے اور اس وقت تک کام پر واپس نہ جانے کی سفارش کرتی ہے جب تک کہ آپ کو کم از کم 24 گھنٹے تک بخار نہ ہوا ہو۔ تاہم، اب الگ باتھ روم یا گھر کے دیگر افراد سے دور رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

''آئسولیشن ایک مشکل قدم ہے اور موجودہ صورتحال میں اسے برقرار رکھنا اب متناسب نہیں ہے۔ شرکول کا کہنا ہے کہ اس بہت زیادہ انفیکشن والے عرصے کے دوران مزید انفیکشن کو محدود کرنے کے لیے اب بھی مثبت ٹیسٹ کے بعد چار دن گھر میں رہنے کی سفارش کی ضرورت ہے۔

کنڈر گارٹن اور اسکول کے طلبا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اگر وہ بیمار ہیں تو گھر میں رہیں، لیکن انہیں اپنا ٹیسٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ24 گھنٹے بخار نہ ہونے کی صورت میں اسکول اور کنڈرگارٹن جا سکتے ہیں ۔ اس سے والدین اور سرپرستوں کی غیر حاضری کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

شرکول کا کہنا ہے کہ ''بچے اور نوجوان بہت کم شدید بیمار ہوتے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو ہمیں انہیں دوستوں، اسکول اور تفریحی سرگرمیوں میں دوری سے بچانا چاہیے۔''